سوال

ایک عورت رمضان المبارک میں غسل جنابت کرنا بھول گئی یہ علم میں رکھیں کہ جماع طلوع فجر سے قبل ہوا لیکن غروب شمس تک غسل کرنا بھول گئی اسلام میں اس کا حکم کیا ہوگا ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

اگر کوئی شخص احتلام یا جماع سے جنبی ہو جبکہ جماع اذان فجر سے کیا قبل گیا ہو اور صبح ہو جائے تو اس پر کچھ لازم نہیں آتا اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے :

(عائشہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتی ہیں کہ : نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک میں بعض اوقات احتلام کے بغیر جنبی ہوتے تو فجر ہو جاتی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم غسل کر کے روزہ رکھ لیتے تھے) صحیح بخاري (1926) صحیح مسلم (1109).

تو اس بنا پر اس دن آپ کا روزہ صحیح ہے لیکن آپ پر واجب تھا کہ غسل کرنے میں جلدي کرتیں کیونکہ آپ کے لیے بروقت نمازیں ادا کرنا بھی ضروري تھیں ، وقت سے تاخیر کر کے نماز ادا کرنا جائز نہیں ہے .

اور دین اسلام میں نماز بہت زیادہ اھمیت کی حامل ہے بلکہ یہ روزے اور حج اور زکاۃ اور باقی سب عبادات سے بھی زیادہ عظیم اور موکد اس لیے مسلمان کو چاہیے کہ وہ اس کا اہتمام کرے اور اس کی قدر و منزلت کی قدر کرتے ہوئے اس کی ادائیگی اوقات مقررہ پر کرے .

اور اسی لیے نماز میں سستی کرنے والا شخص بہت ہی عظیم خطرہ میں ہے حتی کہ بعض اھل علم تو بغیر عذر اس کے وقت میں صرف ایک نماز ترک کرنے والے کو کافر قرار دیتے ہیں .

اور پھر تارک نماز کے لیے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بطور ترھیب فرمایا ہے کہ :

(جس نے عصر کی نماز چھوڑ دي اس کے اعمال تباہ ہو گئے) صحیح بخاري حدیث نمبر (553)

اس کی شرح کے لیے آپ سوال نمبر (49698) کے جواب کا مطالعہ کریں .

لھذا سوال کرنے والی کو چاہیے کہ وہ سستی کی بنا پر نماز اوقات مقررہ میں ادا نہ کرنے پر اللہ تعالی سے توبہ و استغفار کرے ، اللہ تعالی توبہ کرنے والے کی توبہ قبول فرماتا ہے ، اور جو کوئی بھی اس کی طرف رجوع کرے اسے معاف کر دیتا ہے

مزید تفصیل اور فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (21806) کا جواب بھی دیکھیں

واللہ اعلم .

الاسلام سوال و جواب